

قسط اول

# الوظائف



روحانی وظائف پرنیو رسالہ

اس رسالہ میں آپ پڑھیں گے



الرحمان رحمان شریف الہی

وظائف کے آداب

اولاد عظیم نعمت ہے

بے اولادی

نرینہ اولاد

حمل کی حفاظت

اٹھرا کا روحانی عمل

الطالعہ پبلشر جہنگ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَلَيْهِ السَّلَامُ  
الْقَضَاءُ  
يَا يَرْبُوعِي  
اللَّهُ

## الوظائف

### روحانی وظائف پر مشتمل رسالہ

اس رسالہ میں آپ پڑھیں گے

وظائف کے آداب

اولاد عظیم نعمت ہے

بے اولادی

نرینہ اولاد

حمل کی حفاظت

اٹھرا کا روحانی عمل

از قلم۔ ابونعمان عرفان شریف المدنی

الطالعہ پبلشر جھنگ

## جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام	_____	الوظائف (قسط اول)
موءلف	_____	ابونعمان عرفان شریف المدنی
ناشر	_____	الطالعہ پبلشر جھنگ
زیرنگرانی	_____	محمد عثمان شریف عطاری
اول ایڈیشن	_____	
صفحات	20	_____
ہدیہ	_____	
تعداد	1000	_____

ملنے کا پتہ

شیخ محمد حسین نیوز ایجنٹس اینڈ بک سیلر

نوارہ چوک سیشن روڈ جھنگ پنجاب پاکستان

فون: 7621733، 7626420-47-92+

الطالعہ پبلشرز جھنگ

بستی شہنی والی وارڈ نمبر 7 جھنگ سٹی

موبائل: 0300-6504263، E-mail: altaliyapublisher@gmail.com



## انتساب

میں اس کتاب کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں پیش کرتا ہوں۔ جن کے فضل و کرم سے ہم دُنیا و آخرت میں فیض یاب ہوتے ہیں۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلے سے اپنے ماں باپ کو جن کی وجہ سے بندہ ناچیز قلم پکڑنے کے قابل ہوا۔

ابونعمان عرفان شریف المدنی

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## وظائف کے ضروری آداب

آدابِ دعاء اور وظائف کی تعداد یوں تو بہت زیادہ ہے۔ مگر ہم ان میں سے چند نہایت اہم اور ضروری آداب کا تذکرہ کرتے ہیں، جو یہ ہیں۔

باوجود قبلہ رخ، درود شریف ابراہیمی کے اہتمام کے ساتھ وظیفہ شروع کیا جائے۔  
کامل اعتماد اور پختہ یقین کے ساتھ وظیفہ پڑھا جائے۔ کیونکہ بے اعتمادی اور غفلت کے ساتھ پڑھا ہوا وظیفہ ضائع اور بے کار ہے۔ حضور ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اولیائے کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو عمل کے شروع کرنے سے پہلے ہر روز ایصالِ ثواب کیا جائے۔ اس طرح کرنا وظائف اور اعمال کی طاقت کو بہت بڑھا دیتا ہے۔ کسی جاندار کی تصویر، کتا وغیرہ موجود نہ ہو کیونکہ جاندار کی تصویر اور کتے کی وجہ سے اللہ کی رحمت کے فرشتے نہیں اُترتے۔ ایسی جگہ کا انتخاب کیا جائے جہاں یکسوئی میسر ہو۔ وظیفہ کرنے کے سلسلے میں کم از کم 7 دن، 11 دن، 21 دن اور زیادہ سے زیادہ 41 دن تک جاری رکھنا چاہئے۔ کیونکہ اگر 41 دن کوئی وظیفہ پڑھنے سے مخصوص مشکل، پریشانی ختم یا حاجت پوری نہیں ہوئی۔ تو پھر اب اس کے لئے کوئی دوسرا وظیفہ یا کلام تجویز کیا جائے۔ اور ان باتوں کا خصوصی خیال رکھا جائے

### 1۔ بارگاہِ حق میں عجز و نیاز

یعنی ہر عمل کرنے یا تعویذات لکھنے کے وقت نہایت ہی خضوع و خشوع کے ساتھ خداوند قدوس کی بارگاہ میں عاجزی و نیاز مندی کا اظہار کرے۔

### 2۔ صدقہ و خیرات

یعنی ہر عمل اور وظیفہ شروع کرنے سے پہلے کچھ صدقہ و خیرات کرے۔

## 3۔ درود شریف

یعنی ہر عمل ہر دعاء ہر وظیفہ کے اوّل و آخر درود شریف کا ورد کرے۔

## 4۔ بار بار دعاء مانگے

یعنی وظیفوں کے بعد جب اپنے مقصد کے لئے دعاء مانگے تو ایک ہی مرتبہ دعاء مانگ کر بس نہ کر دے۔ بلکہ بار بار گڑ گڑا کر خدا سے دُعا مانگے

## 5۔ تنہائی

یعنی جہاں تک ہو سکے ہر دعاء اور وظیفہ وغیرہ عملیات کو تنہائی میں پڑھے جہاں نہ کسی کی آمد و رفت ہو نہ کسی کی کوئی آواز آئے!

## 6۔ کسی کو نقصان نہ پہنچائے

یعنی کسی مسلمان کو نقصان پہنچانے کے لئے ہر گز ہر گز نہ کوئی عمل کرے نہ کوئی وظیفہ پڑھے۔

## 7۔ خوراک میں کمی

یعنی جب کوئی عمل کرے یا وظیفہ پڑھے تو اس دوران میں بہت کم کھائے اور سادہ غذا کھائے پیٹ بھر کر نہ کھائے کیونکہ پیٹ بھرے لوگ دُعاؤں کی تاثیر سے اکثر محروم رہتے ہیں۔

## 8۔ پاکی اور صفائی

اعمال اور وظائف پڑھنے کے دوران بدن اور کپڑوں کی پاکی اور صفائی سُنھرائی کا خاص طور پر خیال و لحاظ رکھے بلکہ خوشبو بھی استعمال کرے اور ظاہری پاکی و صفائی کے ساتھ ساتھ اپنے اخلاق و کردار اور باطنی صفائی کا بھی اہتمام رکھے۔

## 9۔ پاک روشنائی

جو تعویذ لکھے وہ زعفران سے لکھے یا ایسی روشنائی سے لکھے جس میں اسپرٹ نہ پڑی ہو بلکہ اپنے ہاتھ سے بنائی ہوئی روشنائی ہوئی چابیے جو زمزم شریف میں گھولی ہوئی ہو یا دریاؤں کے جاری پانی میں۔

## 10۔ اچھی ساعت اچھی نیت

ہر عمل اچھی ساعت میں کرے اور ہر تعویذ اچھی ساعت میں قبلہ رو ہو کر لکھے۔ اور تعویذ لکھتے وقت ہر گز کوئی طمع اور لالچ دل میں نہ لائے بلکہ اخلاص کے ساتھ تعویذ لکھ کر حاجتمندوں کو دے۔

## اولاد عظیم نعمت ہے

اللہ تعالیٰ افرمان ہے: اللہ ہی کے لیے ہے زمین و آسمان کی سلطنت پیدا کرتا ہے جو چاہے، جسے چاہے بیٹیاں عطا فرما دے اور جسے چاہے بیٹے دے یا دونوں ملا دے بیٹے اور بیٹیاں، اور جسے چاہے بانجھ کر دے بیشک وہ علم اور قدرت والا ہے (الشوریٰ 48-49) اولاد ایک نعمت ہے۔ آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، باعث سکون ہے، غموں کا مداوا ہے، کمزور ہوتے بازوؤں کی قوت ہے، سرمایہ حیات بھی اور سرمایہ آخرت بھی، فطرتاً ہر انسان اولاد کا طلب گار ہے، ہر انسان کے دل میں اولاد کے حصول کی تمنا ہے۔ قرآن نے بھی اولاد کے حصول کے لئے دعا کرنے کا ذکر کیا انبیاء علیہم السلام بھی حصول اولاد کے لئے دعائیں کرتے۔ چنانچہ قرآن پاک میں حضرت سیدنا ذکر یا علیہ السلام کا ذکر کیا کہ آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اولاد کے لئے دعا مانگ رہے ہیں۔ قال رب ہب لی من لدنک ذریۃ طیبۃ (آل عمران، 38 پ 3) (حضرت ذکر یا علیہ السلام نے) عرض کی اے میرے رب مجھے اپنے پاس سے ستھری اولاد دے۔ آپ سوچئے نبی علیہ السلام کو کس چیز کی کمی ہے لیکن نیک اولاد کی دعا حضرت ذکر یا علیہ السلام نے بھی کی اور ساتھ ساتھ جلیل القدر نبی یہ نظریہ بھی دے رہے ہیں کہ اولاد کی تڑپ اور تمنا کے ساتھ ساتھ نیک اولاد کے حصول کی دعا کی جائے۔ اولاد واقعی بہت عظیم نعمت ہے جو لوگ اولاد کی نعمت سے محروم ہیں، وہ کیسی تڑپ رکھتے ہیں اس کا احساس صاحب اولاد نہیں کر سکتے کیونکہ جو کسی نعمت سے محروم ہوتا ہے، اکثر و بیشتر اسے ہی نعمت کی قدر ہوتی ہے۔ آنکھ کی قدر معلوم کرنی ہو تو نابینا سے معلوم کیجئے۔ کان کی قدر معلوم کرنی ہے تو بہرے سے پوچھئے۔ اگر ہم مکمل احساس نہیں کر سکتے تو کم از کم اتنا تو غور کریں کہ اولاد کتنی بڑی نعمت ہے کہ اللہ کے ایک برگزیدہ نبی رب کی بارگاہ میں دعا کر رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کی دعا کو اپنے کلام قرآن پاک میں بھی فرمایا جیسا کہ ابھی گزرا اولاد کے حصول کیلئے کوشش اور دعا لازمی ہے اوپر والی آیت کریمہ کی تفسیر میں علمائے کرام فرماتے ہیں۔

حقیقی شہنشاہ وہی ہے وہ جسے چاہے حکومت بخشے جیسے بادشاہوں کو ظاہری بادشاہی بخشی، اور اولیاء اللہ کو

باطنی سلطنت عطا فرمائی۔ معلوم ہوا کہ اولاد محض عطاء ربانی ہے۔ بڑے قوی طاقتور لوگ، دولتمند لوگ اولاد سے محروم دیکھے گئے ہیں، کمزوروں کا گھر بیٹوں سے بھرا ہوا ہے خیال رہے بزرگوں اور اولیاء اللہ کی دعاؤں سے اولاد ملنا بھی رب کی عطا ہے جیسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا سے حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا گھر اولاد سے بھر گیا۔ یہ سب صورتیں انبیاء کرام میں بھی پائی جاتیں ہیں چنانچہ حضرت لوط علیہ السلام اور حضرت شعیب علیہ السلام کے یہاں صرف لڑکیاں تھیں، حضرت ابراہیم علیہ السلام کے صرف لڑکے تھے، ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ نے لڑکے، لڑکیاں دونوں عطا فرمایا، حضرت یحییٰ علیہ السلام و حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے کوئی اولاد نہیں تھی، حضرت آدم علیہ السلام کو صرف مٹی سے پیدا کیا جن کے نہ باپ ہے نہ ماں، حضرت حوا علیہا السلام کو آدم علیہ السلام سے پیدا کیا ان کی ماں نہیں، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو صرف عورت سے پیدا کیا ان کا باپ نہیں اور باقی تمام انسانوں کو مرد اور عورت کے ملاپ سے پیدا کیا المختصر اس رسالہ میں میں نے قرآن و حدیث سے اور بزرگان دین سے منقول اور مجرب عمل اور وظائف کی سعی (کوشش) کی ہے ان شاء اللہ عز و جل جو بھی ان وظائف کو صدق دل سے کرے گا اللہ عز و جل ان کو اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ اولاد کی نعمت سے نوازے گا آمین

جس شخص کے اولاد نہ ہوتی ہو اور اسے اولاد کی بہت زیادہ خواہش ہو اور اولاد کیلئے ہر وقت بے چین رہتا ہو اس کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ اولاد ضرور ہوگی۔ وہ عمل یہ ہے:-

(۱) سورہ نساء شروع لے کر رقیباً (پہلی آیت مکمل) تک ایک حلوے کے ٹکڑے پر شب جمعہ میں با وضو آدھی رات کو لکھے (جمعرات کا دن گزرنے کے بعد جو رات آتی ہے وہ جمعہ کی رات ہے) لکھنے کا عمل ایسی تنہائی میں کرے جہاں اسے لکھتے ہوئے کوئی نہ دیکھے۔ یہ حلوہ وہ عورت کھائے جس کے اولاد نہ ہوتی ہو اور اس رات اس کا خاوند ہمبستری کرے۔ تین جمعرات یہ عمل کرنا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ عورت کے اولاد ہوگی۔ تنبیہ:- بعض مرتبہ عورت یا مرد پر سحر یا جنات کا اثر ہوتا ہے جس کے سبب حمل

نہیں ہوتا۔ اس عمل کو کرنے سے پہلے سحر، جنات کا بندش کا علاج کرے اس کے بعد یہ عمل کرے۔  
انشاء اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اولاد ہوگی۔

(۲) بے اولاد افراد کیلئے یہ بہت قیمتی اور تیر بہدف عمل ہے۔ اس کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ گود اولاد سے بھر جائے گی۔ عمل یہ ہے:- دومرغی کے انڈے ابال کر ان کے چھلکے اتار کر با وضو ایک انڈے پر یہ کلمات لکھیں۔ وَ السَّمَاءَ بَنَيْنَهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ اور دوسرے انڈے پر یہ کلمات لکھیں۔ وَ الْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمُهْدُونَ (الذاریت 48,47) پہلا انڈہ مرد کھائے اور دوسرا انڈہ عورت کھائے اور لگا تار اکیس روز تک یہ عمل مسلسل جاری رکھیں اور اس دوران میاں بیوی خلوت کرتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ حمل قرار پائے گا اور اولاد ہوگی۔

(۳) روزانہ فجر کی نماز کے بعد سات مرتبہ چالیس دن تک پڑھنا ہے انشاء اللہ اولاد پیدا ہوگی، آزمودہ وظیفہ ہے۔

اول سات مرتبہ درود شریف 7 مرتبہ یہ استغفار اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَ أَتُوبُ إِلَيْهِ۔ 7 مرتبہ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ الصَّالِحِينَ۔ 7 مرتبہ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ۔ 7 مرتبہ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا۔ 7 مرتبہ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ۔ 7 مرتبہ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ 7 مرتبہ درج بالا استغفار اور 7 مرتبہ درود شریف۔

(۴) اولاد زینہ کیلئے کامیاب عمل

! جس نے بھی کیا وہ مایوس نہیں ہوا۔ عمل: دوران حمل تیسرے ماہ کے شروع میں فجر یا عشاء کی نماز کے بعد ایک مقررہ وقت میں شوہر نے اپنی بیوی کی ناف پر انگلی سے حلقہ بناتے ہوئے گیارہ مرتبہ کوئی

درویش شریف اور ستر مرتبہ یا مثنیٰ سات روز تک پڑھنا ہے۔ انشاء اللہ اولاد نرینہ ہی پیدا ہوگی۔  
 (۵) اگر کسی عورت کو حمل قائم نہ ہوتا ہو جس کے سبب اولاد سے محروم ہو تو مندرجہ ذیل آیت با وضو ہرن کی جھلی پر لکھ کر موم جامہ کر کے عورت کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی حمل قرار پائے گا۔ وہ آیت یہ ہے:- وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا (الرعد 30)

(۶): اَوْ كُظِّلَتْ فِي بَحْرِ لُجِّي يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ظَلَمَتْ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا اَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكْدِرْ بِهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللهُ لَهُ نُوْرًا فَمَا لَهُ مِنْ نُّوْرٍ ﴿نور۴۰﴾ چالیس لوئیں لے کر ہر ایک پر سات سات بار یہ آیت پڑھے اور جس دن عورت حیض سے پاک ہو اس دن غسل کرے اور اس دن سے ایک لونگ روزمرہ سوتے وقت کھانا شروع کرے اور اس پر پانی نہ پئے اور اس درمیان میں شوہر کے ساتھ ضرورت تخلیہ کرے۔ انشاء اللہ اولاد ملے گی

(۷) حمل ٹھہرنے کا ایک مجرب عمل جس عورت کے حمل نہ ٹھہرتا ہو وہ ہر نماز کے بعد یا مَصْوْر کی ایک تسبیح پڑھے۔ انشاء اللہ حمل ٹھہر جائے گا۔

(۸) حمل نہ ہونے کا علاج اگر شادی کو معقول وقت گزر چکا ہو اور حمل کے آثار پیدا نہ ہو رہے ہوں تو صبح و شام خاتون یہ عمل کرے انشاء اللہ حمل ہو جائے گا۔ ہمارا عام معمول اور بارہا کا آزمودہ ہے:-  
 (۱) اول و آخر گیارہ بار سورۃ الحشر کی آخری آیت اور اس کے درمیان میں وہی چار اسمائے الہی ایک سو ایک بار پڑھے جو اس آیت کے شروع میں آرہے ہیں: يَا اَللّٰهُ، يَا خَالِقُ، يَا بَارِئُ، يَا مُصَوِّرُ۔ مجرب المجرب ہے۔

(۹) رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ (38 آل

[illegible]



(۱۳) جو اولاد سے ناامید ہو جائے اس آیت کو ۴۱ دن تک روزانہ ۳۰۰ مرتبہ پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے میاں بیوی آدھا آدھا کھالیا کریں اللہ نے چاہا تو ضرور کرم ہوگا **وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَاللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ** ﴿سورہ مائدہ ۱۷﴾

(۱۴) جس عورت کا حمل ٹھہر کر گر جاتا ہو اور اکثر اوقات اسی پریشانی کا سامنا رہتا ہو تو اسے چاہیے کہ حمل ٹھہرنے کے بعد **يَا حَافِظُ يَا مُصَوِّرُ** 40 دن تک روزانہ 1100 مرتبہ پڑھے۔ ایک مقررہ وقت اور مقررہ مقام پر پڑھے تو زیادہ بہتر ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کی رحمت سے حمل محفوظ رہے گا۔

(۱۵) زینہ اولاد کے حصول کا عمل بے اولاد مرد 7 نفل روزے رکھے اور روزانہ افطار کا وقت جب قریب ہو تو **يَا مُصَوِّرُ** (21 بار) پڑھے اور پانی پر دم کر کے بیوی کو پلا دے (اگر بیوی بھی روزہ دار ہو تو چاہے تو اسی پانی سے روزہ کھولے) **اللَّهُ رَبُّ الْعِزَّتِ** کی عنایت سے نیک بیٹے کی ولادت ہو گی۔ بانجھ (یعنی جسے اولاد نہ ہوتی ہو ایسی) عورت بھی چاہے تو یہ عمل کرے اور دم کر کے اس پانی سے افطار کر لے۔ (چاہیں تو دونوں الگ الگ اوقات میں بھی یہ عمل کر سکتے ہیں)

(۱۶) بچہ خوبصورت پیدا ہونے کا عمل جو عورت یہ چاہتی ہو کہ اس کی اولاد خوبصورت پیدا ہو تو اسے چاہیے کہ حمل ٹھہرنے کے تین ماہ بعد اس اسم کو سوتے وقت 336 مرتبہ **يَا مُصَوِّرُ** پڑھنا شروع کر دے اور بچے کی پیدائش تک اسے پڑھتی رہے۔ انشاء اللہ جو بچہ یا بچی پیدا ہوگی وہ خوبصورت اور صحیح سلامت پیدا ہوگی

(۱۷) اولاد زینہ کے حصول کے لیے اول و آخر درود پاک پڑھ کر روزانہ **يَا أَوَّلُ** کا سو (100) بار ورد کریں۔ یہ وظیفہ حسب ضرورت 11 دن، 40 دن یا اس سے بھی زائد عرصہ جاری رکھیں۔ ان شاء اللہ اولاد زینہ کی نعمت ملے گی۔

(۱۸) یا متکبر 10 بار، زوجہ سے ”ملاپ“ سے قبل پڑھ لینے والا اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ نیک بیٹے کا باپ بنے گا۔

(۱۹) حمل شروع ہونے کے پہلے مہینے کسی دن صرف ایک بار زوجه کی سیدھی طرف کی پسلی پر 54 بار لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لکھ دے تو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ بیٹے کا باپ بنے گا۔ (غیر سیاہی (ink) کے صرف شہادت کی انگلی سے لکھنا ہے، اعراب نہ لگائیں، ایک بار لکھ کر اُسی پر بار بار لکھنے میں حرج نہیں۔ (۲۰) ہر نماز کے بعد 300 بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنے کا معمول بنا لیجئے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ صاحبِ اولاد ہو جائیں گے۔ (میاں بیوی دونوں پڑھ سکتے ہیں)

(۲۱) میاں بیوی دونوں 56 بار لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔ بیچ رات میں پڑھ کر ”ملاپ“ کریں تو اللہ ربُّ العزت کی رحمت سے نیک اولاد کی ولادت ہو جو کہ اپنے ماں باپ کے لئے سامانِ راحت بنے۔

(۲۲) یا اَوَّلُ 41 بار روزانہ پڑھئے، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ صاحبِ اولاد ہو جائیں گے۔ (مدت: 40 دن)۔

(۲۳) حمل ٹھہرنے کو 3 ماہ 20 دن ہو جائیں تو مسلسل 40 دن تک روزانہ حاملہ یہ عمل کرے: پہلے گیارہ بار دُرُود شریف پھر ہر بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے ساتھ 7 بار یس شریف پڑھے پھر آخر میں بھی 11 بار دُرُود شریف پڑھے اور پانی پر دم کر کے پی لے (درست پڑھ سکتی ہو تو ہی یہ عمل کرے، پڑھنے کے دوران بات بالکل نہ کرے)، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ نیک بیٹا عنایت ہوگا۔ (۲۴) حاملہ کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر شوہر اس طرح کہے: ”اِنْ كَانَ ذَكَرًا فَقَدْ سَمَّيْتُهُ مُحَمَّدًا۔“ ترجمہ اگر لڑکا ہے تو میں نے اس کا نام محمد رکھا، (اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ لڑکا پیدا ہوگا۔ اگر کہتے وقت عَرَبی عبارت کے معنی ذہن میں ہوں تو ترجمے کے الفاظ کہنے کی ضرورت نہیں ورنہ ترجمے کے الفاظ بھی کہہ لیں

(۲۵) بیٹا نہ ہوتا ہو، بے اولاد ہو، کچا حمل گر جاتا ہو یا پیدائش کے بعد بچے فوت ہو جاتے ہوں تو کچے سوت اے کے سات دھاگے عورت کو بالکل سیدھی کھڑی کر کے یا ایک دم سیدھی لٹا کر اُس کی پیشانی کے بالوں سے پاؤں کی انگلیوں تک ناپ لیجئے اور ساتوں دھاگے ملا کر ان پر گیارہ بار اس طرح آئیۃ الکرسی شریف پڑھئے کہ ہر بار ایک گرہ لگاتے جائیے اور دم کرتے جائیے۔ اس گنڈے کو (حسب ضرورت کپڑے کی بڑی پٹی پر لمبائی میں رکھ کر سی لیجئے تاکہ پیٹ بڑا ہو جانے کی صورت میں بھی کام چل سکے پھر بھی اگر تنگ پڑ جائے تو کپڑے کی پٹی میں جوڑ لگا سکتے ہیں) عورت کی کمر پر باندھئے۔ جب تک بچہ پیدا نہ ہو جائے ہرگز نہ کھولئے یہاں تک کہ غسل کے وقت بھی جدا مت کیجئے۔ جب حمل کے آثار ظاہر ہوں تو گھر کی پکائی ہوئی سفید میٹھی چیز (مثلاً میٹھے سفید چاول) سرکارِ بغداد حُضور غوثِ پاک رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ، حضرت سیدنا شیخ محمد افضل رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ اور سیدنا علی حضرت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی کی فاتحہ دلائیے اور عورت دو رکعت نفل ادا کرے پھر کھڑے ہو کر بغداد شریف کی طرف رُخ اے کر کے اس طرح عرض کرے: ”یا غوثَ الاعظم رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ! اگر میرے ہاں لڑکا پیدا ہوا تو آپ کی غلامی میں دے دوں گی اور اس کا نام غلامِ مُحَمَّدِ الدِّین رکھوں گی۔“ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ لڑکا ہی پیدا ہوگا۔ جب بچہ پیدا ہو تو غسل دے کر کانوں میں اذان کے بعد وہ گنڈا ماں کی کمر سے کھول کر بچے کے گلے میں پہنا دیں (چاہیں تو کپڑے کی پٹی اُدھیڑ کر گانٹھیں لگایا ہوا اصل گنڈا بھی گلے میں ڈال سکتے ہیں) اور بچے کی پیدائش کے روز سے ہر سال غوثِ پاک رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی نیاز کیلئے ایک روپیہ علیحدہ جمع کرتے رہیں۔ جب بچہ گیارہ سال کا ہو جائے تو ان گیارہ روپوں کی شیرینی یا مزید جتنی چاہیں رقم ملا کر غوثِ پاک رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی نیاز کریں اور پھر اس گنڈے کو محفوظ جگہ پر دفن کر دیں۔

(۲۶) باری کے دنوں سے فارغ ہونے کے بعد حسبِ توفیق کچھ نہ کچھ خیرات کرے، سُوْرَةُ التَّوْبَةِ

ایک بار، اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ بیٹا پیدا ہوگا۔

(۲۷) عورت ہر نماز کے بعد ایک تسبیح یعنی 100 بار یہ آیت مبارکہ: رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَّ

اَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ (پ ۱۷، الانبیاء: ۸۹) پڑھے، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ بیٹے کی نعمت ملے گی

(۲۸) میاں بیوی دونوں روزانہ 101 بار سُورَةُ الْكُوْثُرِ پڑھیں، اِنْ شَاءَ اللہ جلد ہی بیٹے کے ماں

باپ بن جائیں گے

(۲۹) اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ

وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ (سورۃ الرعد ۸)

جس عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہو ابتدا سے لیکر ۹ مہینہ تک اس آیت کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیتی رہے

اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ امید برآئے گی۔

(۳۰) حمل کے 61 سے 67 ویں دن تک اگر شوہر یا بیوی میں سے کوئی ایک روزانہ سورہ بقرہ اس

نیت سے تلاوت کرے تو اسے اللہ تعالیٰ بیٹا عطا فرماتا ہے الحمد للہ بالکل تیر بہدف ثابت ہوا اور کسی

جگہ خطا نہیں گیا۔

(۳۱) جس عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہو شروع سے لیکر 9 مہینہ تک اس آیت کریمہ کو پڑھ کر پانی پر

دم کر کے پیتی رہے ان شاء اللہ عَزَّ وَجَلَّ امید برآئے گی اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا

تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ (سورہ رعد)

(۳۲) وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ

أَنْهَارًا (نوح) اگر کسی کے ہاں لڑکا پیدا نہ ہوتا ہو صرف لڑکیاں ہوں تو حمل ہوتے ہی 9 مہینہ تک

روزانہ 111 اس آیت کو پڑھے اللہ نے چاہا تو زینہ اولاد پیدا ہوگی

(۳۳) وَنَجِّنَا هَؤُلَاءِ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ (76) اگر کسی کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو یا کسی سخت مصیبت میں مبتلا رہتی ہو اس آیت کو روزانہ صبح شام 11 مرتبہ پڑھتے رہیں ان شاء اللہ عزوجل مفید ثابت ہوگا۔

(۳۴) يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ (1) سورہ الحج حمل کی حفاظت کیلئے مفید ہے با وضو لکھ تعویذ بنا کر رحم پر باندھ لیں ان شاء اللہ عزوجل حمل ٹھہر جائے گا۔

(۳۵) وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ (47) وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ (48) (سورہ الذاریات)

جس کو اولاد سے مایوسی ہو دو انڈے ابال کر چھلکا اترے ایک پر وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ لکھے اور دوسرے پر وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ لکھے پہلا انڈہ مرد اور دوسرا عورت کھائے اسی طرح چالیس روز تک یہ ترکیب کرے اور اس درمیان میں قربت بھی کرتا جائے ان شاء اللہ استقرار حمل ہوگا۔

(۳۶) جس عورت کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں اکٹھ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھ کر تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے تو بچے محفوظ رہیں گے مجرب عمل ہے۔

(۳۷) وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ (127) إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ (128) حمل کو ساقط ہونے سے بچانے کیلئے یہ عمل مجرب ہے کہ کاغذ پر لکھ کر مریضہ کی ناف پر ڈوری کے ساتھ بندھوا دیتے ہیں۔

(۳۸) زینہ اولاد کے لئے اولاد زینہ کے لئے یہ آیت مبارکہ جس حاملہ کی ناف پر بندھوا دیں، اللہ

تعالیٰ اسے بیٹا نصیب فرمائے گا یہ عمل مجرب ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

(۳۹) حمل کے دوسرے مہینے سے سورۃ یوسف کی روزانہ حاملہ خاتون تلاوت کیا کرے۔ انشاء اللہ پیدا ہونے والا بچہ نہایت خوبصورت ہوگا۔ صالح و پاکدامن بھی ہوگا اور صاحب مرتبہ بھی ہوگا۔  
(۴۰) بچے کی خوبصورتی کے لئے حمل کے بعد حاملہ خاتون چاند کی ہر تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کو عشاء کے بعد کھلے آسمان کے نیچے چت لیٹ کر سورۃ الشمس کی تلاوت کیا کرے۔ انشاء اللہ آنے والا بچہ حسین و جمیل ہوگا

(۴۱) اولاد کیلئے:- اگر کسی کی اولاد پیدا ہو کر مر گئی ہو یا آئندہ اولاد ہونے کا مکان نہ ہو تو وہ شخص گیارہ دن تک عشاء کی نماز کے بعد تین ہزار دفعہ یا جبار پڑھ کر تین عدد مغز بادام پر دم کر کے ایک دانہ بیوی کو کھلائیں اور دودا نے خود کھائے پھر اپنی بیوی سے خلوت کرے گیارہ دن تک ایسا کرے انشاء اللہ اس کی بیوی حاملہ ہوگی اور نیک صالح فرزند ہوگا جب بچہ پیدا ہو تو اس کا نام عزیز اللہ یا عطاء اللہ رکھے اور سات برس تک ہر سال اس کیلئے ایک بکرے کی قربانی کرے۔

(۴۲) اولاد کیلئے:- اگر کوئی شخص چاہے کہ نیک اور صالح فرزند پیدا ہو تو بیوی کے پاس جا کر پہلے دن ۱۱ مرتبہ یا متکبر پڑھے اور پھر حق زوجیت ادا کرے تو اللہ پاک کے حکم سے سعادت مند بچہ پیدا ہوگا

(۴۳) اٹھتے بیٹھتے بہت ہی زیادہ سورہ کوثر کا ورد رکھیں اللہ عزوجل اولاد سے نوازے درود (یعنی بچے کی ولادت کے درد) میں اگر زیادہ تکلیف ہو تو عورت مہرِ نبوت شریف کا عکس (یعنی فوٹو) اور نعل پاک کا نقش مٹھی میں داب لے یا بازو پر باندھ لے، جب تک ستر ڈھکا ہو یا اللہ کا ورد کرتی رہے، اگر لیٹی ہوئی ہو تو ورد کرنے کے دوران پاؤں سمیٹے رہے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ چند منٹ میں

ولادت ہو جائے گی۔

(۴۴) **يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ** 111 بار (اول آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر درِ ذہ (یعنی بچے کی ولادت کے درد) میں مبتلا خاتون کے پیٹ اور کمر پر دم کرنے یا لکھ کر باندھنے سے ربُّ العزّت کی عنایت سے درِ ذہ یعنی زچگی کے درد میں راحت اور ولادت میں سہولت حاصل ہوگی۔

(۴۵) **سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ** کی ابتدائی پانچ آیات

**اِذَا السَّمَاءُ اَنْشَقَّتْ (1) وَاَذْنَتْ لِرَبِّهَا وَحَقَّتْ (2) وَاِذَا الْاَرْضُ رَضْ مُدَّتْ (3) وَاَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ (4) وَاَذْنَتْ لِرَبِّهَا وَحَقَّتْ (5)** تین بار (اول آخر تین مرتبہ دُرود شریف) ہر بار شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ لیجئے پھر پانی پر دم کر کے پی لیجئے، وقتاً فوقتاً ان آیات مبارکہ کا ورد کیجئے۔ اسلامی بہن نہ پڑھ سکتی تو کوئی اور پڑھ کر دم کر کے پلا سکتا ہے۔ **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ** درِ ذہ (یعنی ولادت کی تکلیف) میں آرام ملے گا، اگر بچہ ٹیڑھا ہو تو وہ بھی سیدھا ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے چاہا تو آپریشن کا خطرہ بھی ٹل جائے گا۔ (مدتِ علاج: تا حصول مُراد)

(۴۶) حاملہ روزانہ سُوْرَةُ مَرْيَمَ کی تلاوت کرے گی تو اس کی برکتیں **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ** خود ہی دیکھ لے گی۔ درِ ذہ میں راحت اور اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی رحمت سے ولادت میں سہولت ہوگی

(۴۷) **يَا قُوْمُ** 100 بار پڑھ کر حاملہ اپنے پیٹ پر دم کرتی رہے، **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ** بچہ سیدھا ہو جائے گا اور آپریشن کی ضرورت نہ رہے گی۔ کچا جمل گرنے کے 4 روحانی علاج

(۴۸) جمل ٹھہرنے کے بعد **يَا حَيُّ يَا حَافِظُ يَا مُصَوِّرُ** 1100 بار روزانہ 40 دن تک پڑھے، روزانہ ایک ہی وقت اور ایک ہی مقام پر پڑھے تو زیادہ بہتر ہے۔ ربُّ العزّت کی رحمت سے جمل کی حفاظت ہوگی۔

(۴۹) **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ** 55 بار لکھ کر تعویذ بنا کر حاملہ کو پہنا دیجئے، ربُّ العزّت کی رحمت سے جمل

کی بھی حفاظت ہوگی اور مَدّٰی نِ مَٹا یا مَدّٰی نِ مَٹنی بھی آفات و بلیات سے محفوظ رہیں گے  
 (۵۰) یا اَللّٰہُ 1001 بار لکھ کر تعویذ بنا کر شروع حمل میں 40 روز تک حاملہ کے باندھ دیجئے پھر  
 کھول کر نویں مہینے دوبارہ پہنادیجئے، اِنْ شَاءَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ حمل محفوظ رہے گا اور تندرست مَدّٰی نِ مَٹنی یا  
 مَدّٰی نِ مَٹا پیدا ہوگا، اب کھول کر مَدّٰی نِ مَٹنی یا مَدّٰی نِ مَٹنی کو پہنادیجئے  
 (۵۱) یا حَیُّ یا قَیُّوْمُ 111 بار بال پوائنٹ سے کاغذ پر لکھ کر حمل ٹھہرنے کے بعد عورت اپنے پیٹ پر  
 باندھ لے اور بچے کی ولادت تک باندھے رہے، اِنْ شَاءَ اللّٰہُ العزیز صحت مند مَدّٰی نِ مَٹا پیدا ہوگا۔  
 (حاملہ نہ لکھ سکے تو کوئی بھی لکھ کر دے سکتا ہے)

### اٹھراہ کی تکلیف اور اس روحانی کا علاج

خواتین کے لئے ایک نہایت تکلیف دہ اور پریشان کن مرض ہے۔ اس میں بعض اوقات بچے پیٹ  
 میں ہی مر جاتے ہیں۔ بعض دفعہ چوتھے پانچوں مہینے حمل ساقط ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ پیدا ہونے کے  
 بعد پہلے یا چھٹے مہینے فوت ہو جاتے ہیں۔ پیدا ہو کر مرنے والے بچے عام طور پر آخر میں سبز رنگ کے  
 دست کرتے ہوئے جان ہار جاتے ہیں اور آخر میں ان کا رنگ بھی سبز پڑ جاتا ہے۔ بعض خواتین کو اس  
 طرح کا اٹھراہ ہوتا ہے کہ حمل لڑ کے کا ہو تو ساقط ہو جائے گا اور لڑکی کا ہو تو پروان بھی چڑھے گا اور بچی  
 بھی نارمل حالت میں پیدا ہوگی۔ بعض کا اس کے برعکس ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اٹھراہ آٹھ قسم کا  
 ہوتا ہے۔ واللہ اعلم۔ یہاں ہم اٹھراہ کی اس صورت کا علاج لکھتے ہیں جس میں بچے پیدا ہونے  
 کے بعد مر جاتے ہیں۔ اس کے لئے سوا پاؤ اجوائن اور سوا پاؤ کالی مرچ لے کر کسی بھی پیر کے روز ان پر  
 چالیس (۴۰) بار سورۃ الشّمس پڑھیں۔ لیکن ہر بار اول و آخر ایک دفعہ درود شریف پڑھ کر تلاوت  
 کریں اور ہر دفعہ اجوائن اور مرچ پر دم کریں۔ ان دونوں چیزوں کو حاملہ خاتون حمل کے پہلے دن سے  
 لے کر اس دن تک روزانہ بلا ناغہ نہار منہ کھاتی رہے جب تک وہ بچے کا دودھ نہیں چھڑاتی۔ (ضرورت  
 کے مطابق وقتاً فوقتاً اجوائن اور کالی مرچ مزید دم کر کے تیار رکھیں) یہ عمل کرنے سے انشاء اللہ بچہ محفوظ  
 ہو جائے گا۔



## اٹھراہ کا ایک مجرب عمل

حمل کے ابتدائی تین ماہ کے اندر اندر یہ عمل کر لیں تو ان شاء اللہ حمل سلامت بھی رہے گا اور بچہ پیدائش کے بعد بھی محفوظ رہے گا۔ ضرورت کے مطابق سیاہ مرچ اور اجوائن لے کر (۱) اول و آخر درد شریف (۲) اٹھارہویں پارے کے پہلے رکوع کی آیت

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا  
الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَّوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أُنشَأْنَاهُ خَلْقًا  
آخَرَ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ (سورہ مومنون آیت ۱۴)

اکتالیس بار (3) سورہ الکافرون سات بار (7) سورہ المزمل سات بار اور (5) سورہ الم نشرح گیارہ بار پڑھ کر دم کر لیں۔ وہ خاتون کالی مرچ کے سات دانے اور تھوڑی سی اجوائن روزانہ نہار منہ پانی کے ساتھ استعمال کرے۔ انشاء اللہ حمل بھی محفوظ رہے گا اور پیدائش کے بعد بچہ بھی محفوظ رہے گا۔  
ف: اوپر درج کردہ دونوں عمل اٹھراہ کی اس مریضہ کے لئے بھی مفید ہیں جس کا حمل ساقط ہو جاتا ہو اور اس کے لئے بھی نافع ہے جس کا بچہ پیدا ہونے کے بعد مخصوص علامتوں کے اظہار کے بعد مرجاتا ہو

## عورتوں کی بیماری

عورت کو حمل کے دوران بہت کمزوری ہو جاتی ہے اور ان کی طبیعت ہر وقت گری گری رہتی ہے۔ کام کاج کو دل نہیں چاہتا۔ ایسی صورت میں رات کو سوتے وقت ایک گلاس پانی کا بھر کر اس پر با وضو اکیس مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے عورت کو پلا دیا جائے۔ اول و آخر تین تین بار درد شریف ضرور پڑھے ۱۰ اشوال المکرم ۷۳۳

14/07/16

بمقام ROCHDALE UK

